REGD NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

الفضل

ربوہ

روزنامہ

۵ محرم الحرام ۱۳۷۸ھ

یوم چہارشنبہ

فی پرچہ ۱ر

جلد ۴۷/۱۲ | ۲۳ وفا ۱۳۳۷ ہش | ۲۳ جولائی ۱۹۵۸ء | نمبر ۱۷۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۱ جولائی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ

تاحال نقرس کی تکلیف ہے

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

حفاظتی کونسل میں مغربی طاقتوں کی طرف سے جاپانی قرارداد کی حمایت

"میں اس قرارداد کے حق میں نہیں ہوں تاہم میں ابھی یہ نہیں بتا سکتا کہ میں حق تنسیخ استعمال کروں گا یا نہیں" (روسی مندوب)

نیویارک ۲۲ جولائی۔ گذشتہ رات حفاظتی کونسل میں جب لبنان میں اقوام متحدہ کے مبصروں کی تعداد بڑھانے سے متعلق جاپانی قرارداد زیر بحث آئی تو برطانیہ، امریکہ، فرانس اور کینیڈا کے نمائندوں نے اس کی پُرزور حمایت کی۔ روسی نمائندے نے اس کی مخالفت میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔

میں اس قرارداد کی تائید نہیں کر سکتا۔ تاہم فوری طور پر یہ بھی نہیں بتا سکتا۔ کہ میں اس قرارداد پر حق تنسیخ استعمال کروں گا یا صرف رائے شماری میں حصہ نہیں لوں گا

یاد رہے جاپان کی پیشکردہ قرارداد میں کہا گیا ہے۔ کہ لبنان میں موجود اقوام متحدہ کے مبصرین کا دائرہ عمل وسیع کر دیا جائے اور انہیں یہ ہدایت بھی کی جائے۔ کہ وہ لبنان کی علاقائی سالمیت اور سیاسی آزادی کو برقرار رکھنے کا بھی انتظام کریں۔ تاکہ وہاں سے امریکی فوج واپس بلائی جا سکے۔ اس وقت یہ مبصر صرف اس امر کی نگرانی کرتے ہیں۔ کہ لبنانی باغیوں کو بیرونی ملک سے ناجائز اسلحہ اور کمک نہ ملنے پائے۔ کل اس قرارداد پر بحث کے دوران امریکی نمائندے مسٹر ہنری کیبٹ لاج نے تقریر کرتے ہوئے کہا اس میں کم سے کم کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ جو ناگزیر ہے۔ اس کے نتیجہ میں ایسے حالات پیدا ہو سکتے ہیں کہ جن کی وجہ سے امریکی فوجوں کی واپسی ممکن ہو جائے گی۔ میری حکومت بار بار یہ یقین دلا چکی ہے کہ لبنان میں امریکی فوجیں صرف اس وقت تک متعین رہیں گی جب تک کہ اقوام متحدہ اس معاملے کو اپنے ہاتھ میں لے کر کوئی مؤثر قدم اٹھانے

علاوہ ازیں برطانیہ کینیڈا فرانس اور سویڈن کے نمائندوں نے بھی قرارداد کی حمایت کی۔ جاپان کے نمائندے نے قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا اس قرارداد کا مقصد یہ نہیں ہے کہ لبنان میں اقوام متحدہ کی کوئی باقاعدہ مسلح پولیس فورس قائم کی جائے۔ اس کا مقصد صرف مبصروں کے دائرہ عمل کو وسیع کر کے ایسے حالات پیدا کرنا ہے۔ کہ وہاں سے امریکی فوجوں کی واپسی ممکن ہو سکے۔ قرارداد پر عام بحث کے بعد کونسل کا اجلاس ووٹ لئے بغیر ملتوی ہو گیا۔ اب کونسل کا اجلاس آج شام ہو گا۔ جس میں اس قرارداد پر بحث جاری رہے گی۔

عراق میں اعلیٰ فوجی ٹربیونل قائم کرنے کا فیصلہ

ٹربیونل گرفتار شدہ افسروں اور لیڈروں کے خلاف

— مقدموں کی سماعت کرے گا —

بغداد ۲۲ جولائی۔ عراق کی نئی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ عنقریب ایک اعلیٰ فوجی ٹربیونل قائم کر کے ان تمام لیڈروں اور اعلیٰ افسروں کے خلاف مقدمہ چلایا جائے گا جنہیں سابقہ حکومت کی بے جا حمایت کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ حکومت نے عوام سے اپیل کی ہے۔ کہ اگر ان لوگوں کے خلاف عائد کردہ الزامات کے سلسلہ میں کسی کے پاس کوئی ثبوت ہو تو وہ حکومت کو پیش کر دے۔ خیال ہے کہ یہ ٹربیونل بہت جلد اپنا کام شروع کر دے گا۔ اس سے قبل بھی بغداد ریڈیو نے عوام سے اپیل کی تھی۔ کہ وہ سابق افسروں اور لیڈروں کے خلاف شکایات اور الزامات درج کرائیں۔ تاکہ ان کے خلاف جلد از جلد مقدمہ چلایا جا سکے

مبلغ سیرالیون قاضی مبارک احمد صاحب بدھ کی شام کو ربوہ پہنچ رہے ہیں

ربوہ ۲۳ جولائی۔ مبلغ سیرالیون مکرم قاضی مبارک احمد صاحب کل مورخہ ۲۳ جولائی ۵۸ء بروز بدھ شام کو جناب ایکسپریس سے ربوہ تشریف لا رہے ہیں۔ احباب وقت مقررہ پر اسٹیشن پر پہنچ کر اپنے مجاہد بھائی کے استقبال میں شریک ہوں۔

(وکالت تبشیر)

اخبار احمدیہ

مری سے ۲۱ جولائی کی آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ حضرت سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ کی طبیعت تاحال ناساز ہے گذشتہ رات ۱۰۳ درجہ تک بخار ہو گیا تھا۔ آج صبح ٹمپریچر ۱۰۱ تھا۔ طبیعت میں گھبراہٹ ہے۔ احباب التزام سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو جلد صحت یاب فرمائے آمین۔

— مکرم مولوی رحمت علی صاحب سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا دیر سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ لاہور سے اب اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ ان کی حالت تشویشناک ہے۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے مقدمہ میں ہائی کورٹ کا حکم منسوخ قرار دیدیا گیا

راولپنڈی ۲۲ جولائی۔ سپریم کورٹ آف پاکستان نے اپنے سپیشل سیشن منعقدہ مری میں کل لاہور ہائی کورٹ کے اس حکم کو منسوخ قرار دے دیا جس میں ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی لاہور کے اجلاس منعقدہ ۲۷ و ۲۹ مئی ۵۷ء کی کارروائی کو کالعدم ٹھہرایا گیا تھا۔ سپریم کورٹ نے مدعا علیہم سرگودھا بھیرہ بس سروس اور پراونشل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کو حکم دیا ہے۔ کہ وہ خرچ برداشت کریں۔ چیف جسٹس محمد منیر، جسٹس شہاب الدین اور جسٹس کارنیلیس نے علیحدہ علیحدہ فیصلے لکھے ہیں۔ جو ۹۲ صفحات پر مشتمل ہیں۔

درخواست دعا

برادرم مکرم چوہدری شان احمد صاحب باجوہ عارضہ قلب بیمار ہیں اور علاج کے لئے لاہور تشریف لے گئے ہیں احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے التزام سے دعا فرماتے رہیں۔

ظہور احمد باجوہ

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ جولائی ۱۹۵۸ء

جھگڑوں کو ہوا دینے والے

وزیر اعلیٰ قزلباش نے حال ہی میں لاہور میں ایک صد شیعہ سنی علماء کی ایک کانفرنس اس غرض کے لئے منعقد کی ہے کہ شیعہ سنی کے باہمی تلخ جھگڑوں کو روکا جائے۔ چونکہ محرم سر پر ہے اور یہ دن شیعوں کے لئے خاص طور پر ماتم کے دن ہوتے ہیں۔ اور ہمیشہ ان دنوں میں دو فرقوں کے درمیان اختلاف پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لئے مناسب سمجھا گیا کہ دونوں فرقوں کے چیدہ چیدہ علماء کو بلا کر ایسی تجاویز سوچی جائیں جو کارگر ہوں۔ اور دونوں فرقے آپس میں گتھم گتھا ہونے کی بجائے صلح و صفائی سے یہ دن گزاریں۔

یہ واقعی ایک نہایت نیک اقدام ہے۔ اور وزیر اعلیٰ کے اس اقدام پر ہم دل سے اظہار اطمینان کرتے ہیں۔ جو کچھ انہوں نے کیا ہے اچھا کیا ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ کیا مولوی لوگ ان تجاویز پر عمل پیرا ہونگے جو اس کانفرنس میں طے پائی ہیں۔

ہمارا تجربہ ہے کہ ان لوگوں کی جو فساد کرواتے ہیں ذہنیت ہی کچھ ایسی بن گئی ہوئی ہے۔ کہ خواہ کچھ کیا جائے وہ اپنی سی کرکے ہی رہتے ہیں۔ چنانچہ الاعتصام کی اشاعت ۱۸ جولائی ۵۸ء میں "انتشار اور اشتعال کی ذمہ وار جماعتیں" کے زیر عنوان ایک اداریہ شائع ہوا ہے۔ جس میں چار سیاسی اور چار دینی جماعتوں کو انتشار کا ذمہ دار ٹھہرانے کی کوشش کی گئی ہے۔ چار سیاسی جماعتوں کو تو خیر جانے دیجئے۔ کیونکہ یہاں کسی کے ایمان کا سوال نہیں لیکن اس اداریہ میں جن چار مذہبی جماعتوں کا ذکر کیا گیا ہے وہ حسب ذیل ہیں (۱) قادیانی (۲) منکرین حدیث (۳) اہل تشیع (۴) بریلوی۔ ان چاروں کے متعلق اداریہ میں جو الفاظ استعمال کئے گئے ہیں وہ نہایت اشتعال انگیز ہیں اور سب کو بے نقط سنائی گئی ہیں۔

حیران ہیں کہ اس خاص موقعہ پر جبکہ وزیر اعلیٰ شیعہ سنی امن کی کوشش کر رہے ہیں ایسے اشتعال انگیز اداریہ کی کیوں ضرورت پیش آئی۔ کیا اس کا مطلب حکومت کی امن برقرار رکھنے کی کوششوں کو بیکار بنانا نہیں ہے؟ اور کیا یہ اہلحدیث اخبار اس فتنے کو ابھارنا نہیں چاہتا۔ جس کو روکنے کے لئے بیحد علماء کو تکلیف دی گئی؟

جماعت احمدیہ تو خیر ہمیشہ اس پر عامل رہی ہے کہ "گالیاں کھا کر دعا دو" لیکن کیا یہ گالیاں شیعہ اور بریلوی بھی ہضم کر لیں گے؟ جماعت احمدیہ کے متعلق الاعتصام نے جو جھوٹ بولا ہے وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

"قادیانیوں کا وجود مسلمانوں کے اتحاد اور رحمت و رافت کے حق میں ایٹم بم کی حیثیت رکھتا ہے۔ جب تک یہ پاکستان میں رہیں گے مسلمانوں میں خلفشار اور اشتعال بدستور قائم رہے گا کیونکہ یہ لوگ مسلمانوں سے اس لئے دست و گریباں رہتے ہیں کہ محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ دو اور مرزا غلام احمد کو گلے لگا لو۔ مدنی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کو بھول جاؤ قادیانی خانہ ساز نبی کے بناسپتی صحابہ کو اپنا پیشوا بنا لو۔ تابعین اور ائمہ دین کا خیال دل سے نکال دو اور مرزائیوں کے بے بصیرت تابعین اور ائمہ اضلال کو سینہ میں بسا لو۔

کوئی ان سے پوچھے سوچو تو سہی تم کیا کہہ رہے ہو۔ اور ان سے کیا چھین رہے ہو صرف یہ نہیں کہ یہ مسلمانوں کے خلاف محاذ بنا کر بیٹھ گئے ہیں۔ بلکہ رسول عربی فداہ امی وابی صلے اللہ علیہ وسلم کی مرتبہ ختمیت کے خلاف بھی خطرناک قسم کی سازشوں کا جال پھیلا رکھا ہے۔ ان حالات میں مسلمانوں سے حوصلہ اور صبر و قرار کی توقع رکھنا انتہائی زیادتی ہے۔"

(الاعتصام ۱۸ جولائی)

اس میں جو عقائد جماعت احمدیہ کی طرف منسوب کئے گئے ہیں۔ وہ سراسر دروغ بافی اور کذب طرازی ہے۔ ہم ان لوگوں پر لعنت بھیجتے ہیں جن کے ایسے عقائد ہیں۔ اور ان پر بھی جو کہتے ہیں کہ ہمارے یہ عقائد ہیں۔

پھر ہم ان سب پر لعنت بھیجتے ہیں جو ملک و قوم میں انتشار اور خلفشار پھیلاتے ہیں اور اشتعال انگیزی کرتے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ الاعتصام نے یہ اداریہ دیدہ دانستہ فرقہ وارانہ جھگڑوں کو ہوا دینے کے لئے لکھا ہے اور اس کی کوئی غرض نہیں ہو سکتی۔ کیا حکومت اس کا نوٹس لے گی؟

چالیس سال میں کیا حاصل ہوا

بقول "پیغام صلح" مصر میں مولوی محمد علی صاحب کی ایک انگریزی تالیف کا عربی میں ترجمہ شائع ہوا ہے۔ اس پر جریدہ "مجلہ الازہر" میں "استاذ محب الدین الخطیب" نے ایک مضمون شائع کیا ہے جس میں استاذ مذکور نے بقول "پیغام صلح" لکھا ہے۔

"مولوی محمد علی لاہوری قادیانیت کے ان چار ستونوں میں سے ہے جن کے شانوں پر غلام احمد قادیانی کی گمراہی قائم ہوئی تھی۔ اور یہ غلام احمد وہی ہے جو مرتے دم تک دعوے کرتا رہا۔ کہ وہ مسیح موعود ہے۔ اور اس کے پاس وحی آتی ہے۔ اور جو بھی اس کا پیرو ہے اس کے اس دعوے کا ہمنوا ہے۔ اور برابر یہی دعوے کئے جاتا ہے۔ کہ مرزا غلام احمد نبی تھے۔ یہ لوگ مرزا کی اور خود اپنی منافقت کی وجہ سے اسے اسلامی نبی کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ جو ان کے عقیدہ میں وہ اسلام کو مکمل کرنے کے لئے آیا تھا۔۔۔ اور اس کے اسلام کو مکمل کرنے کی ایک شان یہ ہے کہ اس نے اعلان کیا کہ جہاد باطل ہے۔ اور اس کے دین میں انگریز سے لڑنا حرام ہے ہاں انگریز کی صفوں میں شامل ہو کر مسلمانوں سے لڑنا جہاد مشروع ہے۔"

اس کے جواب میں پیغام صلح لکھتا ہے

"دیکھا آپ نے کس قدر بغض و عناد کتنی غلط بیانی اور جھوٹ ان الفاظ میں بھرا ہوا ہے۔ حضرت صاحب نے کب یہ دعوے کیا کہ میرے پاس وحی آتی ہے یعنے وحی نبوت یہ کہنا کہ "جو بھی اس کا پیرو ہے اس کے اس دعوے کا ہمنوا ہے اور برابر یہی کہے جاتا ہے کہ مرزا غلام احمد نبی تھے" کس قدر غلط بیانی ہے کیا مضمون نگار کو یہ معلوم نہیں کہ حضرت مولانا محمد علی صاحب اور ان کے رفقاء جو احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور سے تعلق رکھتے ہیں حضرت مرزا صاحب کو نبی نہیں سمجھتے۔ اور ان کا دعوے ہے کہ حضرت مرزا صاحب مدعی نبوت نہ تھے۔ نہ وہ اس بات کے قائل تھے کہ ان پر وحی نبوت نازل ہوتی ہے۔ ان حقائق کو پیش کرتے ہوئے اور حضرت مرزا صاحب کی طرف دعوئے نبوت منسوب کرنے والوں کو جواب دیتے ہوئے ہمیں چالیس سال سے زیادہ عرصہ گزر گیا۔ حیرت ہے استاذ محب الدین الخطیب کو اور تو سب کچھ معلوم ہو گیا لیکن یہ پتہ نہ لگا۔ کہ حضرت مولانا محمد علی صاحب جن کی کتاب کی مخالفت میں وہ مضمون لکھ رہے ہیں۔ حضرت مرزا صاحب کو مدعی نبوت نہیں سمجھتے تھے۔ اور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی یقین کرتے اور ان کے بعد دعوئے نبوت کرنے والے کو کاذب اور کافر سمجھتے تھے۔ اگر یہ سب کچھ جانتے ہوئے انہوں نے لکھا ہے تو ان کے جھوٹ اور غلط بیانی کو کیا کہا جائے۔ اور اگر انہیں اس کا علم نہ تھا تو یہ لا تقف ما لیس لک بہ علم الخ کے ارشاد ربانی کی صریح خلاف ورزی ہے۔"

(پیغام صلح ۱۶ جولائی)

پیغام صلح کے لئے اس میں عبرت کا سبق یہ ہے کہ اس سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ چالیس سال تک زور شور سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت کا انکار کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکا۔ اور آپ ایک رتی بھر بھی عامۃ المسلمین سے قرب حاصل نہیں کر سکے۔

یہ درست ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے "نبوت تامہ مستقلہ" سے انکار کیا ہے لیکن "نبوت فی الامت" سے نہ صرف انکار نہیں کیا بلکہ بڑی تحدی سے اس کا دعوے کیا ہے۔ . . . .

. . . . آپ لوگوں نے اسی تحدی سے ساقط آپ کو ہر قسم کی نبوت کے دعوے سے منکر ٹھہرایا ہے۔ اور عداوت محمود کی وجہ سے اس کو جماعت احمدیہ سے متنازعہ مسئلہ قرار دے کر بڑے زور شور سے ساری دنیا میں اس کا پروپیگنڈا کیا ہے

یہاں یہ سوال نہیں ہے کہ آپ "نبوت فی الامت" کے کیا معنے لیتے ہیں۔ آپ جو بھی معنے لیتے ہیں۔ ہمیں اس سے کوئی غرض

(باقی صفحہ ۸ پر)

حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کا انذار

آفات اور جنگوں کا زمانہ

"توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے"

(از محترم مولینا جلال الدین صاحب شمس)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے دو ہزار سال ہوتے فرمایا کہ ان کی آمد ثانی کے وقت خوفناک جنگیں ہوں گی۔ قومیں ایکدوسرے کے خلاف جنگ کریں گی اور بادشاہتیں دوسری بادشاہتوں کے خلاف جنگ برپا کریں گی۔ نیز فرمایا کہ مری پڑے گی۔ قحط پڑیگا۔ گویا قسم قسم کی آفات اور مصائب نازل ہوں گی۔ آپ کے چھ سو سال بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی۔ کہ مسیح موعود کے زمانہ میں یاجوج ماجوج کی جنگیں ہوں گی۔ جب وہ موعود اس زمانہ میں ظاہر ہوا تو اس نے اللہ تعالیٰ سے علم پاکر کہا کہ وہ آفات و مصائب جن کے متعلق پہلے صحیفوں میں اس زمانہ میں نازل ہونے کی خبر دی گئی تھی ان کے آنے کا وقت آگیا ہے۔ چنانچہ آپ نے امریکہ وغیرہ میں زلازل کے آنے کا ذکر کر کے تمام دنیا کو اِن الفاظ میں انذار کیا۔ فرمایا:-

"وہ دن نزدیک ہیں بلکہ مَیں دیکھتا ہوں کہ دروازے پر ہیں کہ دُنیا قیامت کا نمونہ دیکھے گی۔ اور نہ صرف زلزلے بلکہ اَور بھی ڈرانے والی آفتیں ظاہر ہونگی۔ کچھ آسمان سے اور کچھ زمین سے۔ یہ اسلئے کہ نوعِ انسان نے اپنے خدا کی پرستش چھوڑ دی اور تمام دل اور تمام ہمت اور تمام خیالات سے دُنیا پر ہی گر گئے ہیں۔ اگر مَیں نہ آیا ہوتا تو اِن بلاؤں میں کچھ تاخیر پڑ جاتی۔ پر میرے آنے کے ساتھ خدا کے غضب کے وہ مخفی ارادے جو ایک بڑی مدت سے مخفی تھے ظاہر ہوگئے..... اے یورپ تُو بھی امن میں نہیں اور اے ایشیا تُو بھی محفوظ نہیں۔ اور اے جزائر کے رہنے والو! کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ مَیں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔ وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا اور اُس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے اور وہ چپ رہا مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائیگا۔ جس کے کان سُننے کے ہوں سُنے کہ وہ وقت دُور نہیں۔ مَیں نے کوشش کی کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں پر ضرور تھا کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے۔ مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ اِس مُلک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے۔ نوحؑ کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائیگا۔ لُوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لوگے۔ مگر خدا غضب میں دھیما ہے۔ توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے۔" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵۶)

پھر آپ نے اپنے سلسلہ میں اختلافات کے پیدا ہونے کی خبر دیتے ہوئے ایک قیامت خیز عالمگیر تباہی کی پیشگوئی کی۔ جیسا کہ حضرت صاحبزادہ پیر سراج الحق صاحب نعمانیؓ اپنی کتاب تذکرۃ المہدی میں لکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک دفعہ فرمایا:-

"خدا نے مجھے خبر دی ہے کہ ہمارے سلسلہ میں بھی سخت تفرقہ پڑے گا۔ اور فتنہ انداز ہوا و ہوس کے بندے جُدا ہو جائیں گے۔ پھر خدا تعالےٰ اس تفرقہ کو مٹا دیگا۔ باقی جو کٹنے کے لائق ہیں اور راستی سے تعلق نہیں رکھتے اور فتنہ پرداز ہیں وہ کٹ جائیں گے۔ اور دُنیا میں ایک حشر برپا ہوگا۔ وہ اوّل الحشر ہوگا۔ اور تمام بادشاہ آپس میں ایکدوسرے پر چڑھائی کریں گے اور ایسا کشت و خون ہوگا کہ زمین خون سے بھر جائیگی۔ اور ہر ایک بادشاہ کی رعایا بھی آپس میں خوفناک لڑائی کرے گی۔ ایک عالمگیر تباہی آوے گی اور ان تمام واقعات کا مرکز ملک شام ہوگا۔ صاحبزادہ صاحب اُسوقت میرا لڑکا موعود ہوگا۔ خدا نے اس کے ساتھ ان حالات کو مقدر کر رکھا ہے۔ ان واقعات کے بعد ہمارے سلسلہ کو ترقی ہوگی۔ اور سلاطین ہمارے سلسلہ میں داخل ہوں گے۔ تم اس موعود کو پہچان لینا۔" (تذکرۃ المہدی حصہ دوم صفحہ ۳ ۔ تذکرہ صفحہ ۷۹۵)

پس ان جنگوں کے جہنم سے بچنے اور دیگر آفات سماوی سے محفوظ رہنے کا علاج یہی ہے کہ حکومتیں اور افراد اور قومیں اور اشخاص خود غرضی اور طاقت کی ہوا و ہوس (تا دوسروں پر حکومت کریں اور ان کو نیچا دکھائیں) چھوڑ دیں۔ اور خدا تعالےٰ کی طرف رجوع کریں۔ اور اب جبکہ دُنیا پھر ایک خوفناک جنگ میں اُلجھنے کو ہے تم اللہ تعالےٰ سے دعا کرو کہ اللہ تعالےٰ جنگ برپا کرنے والی قوموں کو اگر ان کے لئے نیکی اور سعادت مقدر ہے تباہی سے بچائے اور واقعات کو جو بھی ہوں اسلام کی تائید اور اس کی دنیا میں عام قبولیت کا باعث بنائے۔ آمین ✽

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السّلام

نزولِ بلا سے قبل استغفار کرو اور صدقات دو

"مَیں تمہیں یہ سمجھانا چاہتا ہوں کہ جو لوگ قبل از نزولِ بلا دعا کرتے ہیں۔ اور استغفار کرتے اور صدقات دیتے ہیں اللہ تعالیٰ اُن پر رحم کرتا ہے اور عذاب الٰہی سے ان کو بچا لیتا ہے میری اِن باتوں کو قصہ کے طور پر نہ سُنو۔ مَیں نصحاً للہ کہتا ہوں۔ اپنے حالات پر غور کرو۔ اور آپ بھی اور اپنے دوستوں کو بھی دُعا میں لگ جانے کے لئے کہو۔ استغفار عذاب الٰہی اور مصائب شدیدہ کے لئے سپر کا کام دیتا ہے۔ قرآن شریف میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ۔ اس لئے اگر تم چاہتے ہو کہ اس عذاب الٰہی سے تم محفوظ رہو تو استغفار کثرت سے پڑھو۔"

(ملفوظات صفحہ ۱۹۹ ، ۱۹۹)

"صدق جدید" میں جماعتِ احمدیہ کی اسلامی خدمات کا تذکرہ

اسلام کا دفاع کرنے میں اس جماعت کی خدمات کو کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جاسکتا

"گنی ٹائمز" میں اسلام کیخلاف ایک دل آزار مضمون اور احمدیہ کالج کماسی کے وائس پرنسپل کی طرف سے اس کا شافی اور مدلل جواب

مغربی افریقہ کی آزاد مملکت "گانا" کے ایک مشہور انگریزی اخبار "گنی ٹائمز" کی ۷ر مارچ ۱۹۵۸ء کی اشاعت میں جوپین فورڈ (Joe Panford) نامی ایک عیسائی کا اسلام کے خلاف ایک دل آزار مضمون شائع ہوا تھا۔ اس میں مضمون نگار نے پانی کے ساتھ طہارت کو گندہ اور گھناؤنا طریق قرار دے کر اسلام اور مسلمانوں پر نارو احملے کئے تھے۔ اس کے جواب میں احمدیہ کالج کماسی گانا (مغربی افریقہ) کے وائس پرنسپل جناب سعود احمد صاحب نے ایک مختصر سے نوٹ میں یورپی مصنفین کے حوالے سے ثابت کیا۔ کہ آبدست میں کاغذ کی بجائے پانی کا استعمال اصولِ حفظانِ صحت کی رو سے زیادہ بہتر اور مفید ہے۔ چنانچہ ان کا یہ نوٹ "گنی ٹائمز" کی اگلی اشاعت یعنی ۱۴ر مارچ ۱۹۵۸ء کے پرچے میں شائع ہوا۔ اور جو اسطرح اسلام کے خلاف پھیلائی جانے والی غلط فہمیوں کے ازالے کا موجب بنا۔

مولانا عبد الماجد صاحب دریا آبادی نے اپنے مشہور و معروف اخبار "صدق جدید" لکھنؤ کی ۱۱ر جولائی ۱۹۵۸ء کی اشاعت میں اس واقعہ کا ذکر کرنے کے بعد لکھا ہے کہ بیرونی ممالک میں عیسائیت کے بالمقابل اسلام کا دفاع کرنے میں جماعت احمدیہ ہمیشہ پیش پیش رہی ہے۔ اور اس کی ان اسلامی خدمات کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا "صدق جدید" کا نوٹ افادۂ احباب کی غرض سے درج ذیل ہے:۔

"ایک دفاعی خدمت

گھانا مغربی افریقہ کا ایک ہفتہ وار "گنی ٹائمز" Guinea Times ہے اس کا ۷ر مارچ ۵۸ء کا ایک تراشہ ڈاک سے موصول ہوا ہے۔ جس میں پرچہ کے خصوصی مقالہ نگار جوپین فورڈ کا ایک بیہودہ سا شذرہ اس مضمون کا درج ہے کہ اسلام کی خوبیاں اپنی جگہ مسلّم و قابل داد ہیں۔ لیکن اس میں یہ کیا گندہ اور گھناؤنا طریقہ آبدست لینے کا بجائے کاغذ کے پانی سے رکھا گیا ہے! —— لیکن اس تکلیف دہ شذرہ کا جواب بھی دل کو یہ دیکھ کر کیسی خوشی ہوئی کہ پہلے ہی ہفتہ ۱۴ر مارچ کے پرچے میں نکل گیا کہ اس اسلامی تعلیم میں گندگی کا کوئی ذرا سا پہلو نہیں بلکہ فلاں فلاں ڈاکٹروں کی مستند طبی کتاب "Tropical Hygiene" میں فلاں عبارت موجود ہے جس میں صراحت سے پانی کو بجائے کاغذ کے پسند کیا گیا ہے

یہ شافی مدلل جواب ایک احمدی (قادیانی)، سعود احمد وائس پرنسپل احمدیہ کالج کماسی کے قلم سے ہے۔ اس جماعت کو اسلام سے خارج کرتے وقت آخر اس کی ان ساری خدمات کو کیسے نظر انداز کر دیا جائے عیب مے جملہ بگفتی ہنرش نیز بگو بھی تو ایک حکیمانہ عادلانہ ہی قول ہے۔"

("صدق جدید" لکھنؤ ۱۱ر جولائی ۵۸ء)

جناب سعود احمد صاحب وائس پرنسپل احمدیہ کالج کماسی مغربی افریقہ نے "گنی ٹائمز" کے مذکورہ دل آزار شذرہ کے جواب میں جو نوٹ تحریر کیا اور جو پھر ۱۴ر مارچ کے "گنی ٹائمز" میں شائع ہوا اس کا اردو ترجمہ بھی افادۂ احباب کی خاطر ذیل میں شائع کیا جاتا ہے:۔

"کیا مسٹر جوپین فورڈ اسی ایم۔ ایس گرامر سکول سکول لیگس کے سابق پرنسپل مسٹر جے ای ایولس بی۔ ایس۔ سی (لندن) ایل سی پی کی کتاب "Tropical Hygiene" (جس پر کہ ڈبلیو ڈ ایل آر۔ سی۔ پی۔ (لندن) ایم آر سی ایس (انگلینڈ) نے نظر ثانی کی ہے۔ اور جا بجا اس میں اضافے کئے ہیں) کے حسب ذیل اقتباس کو پڑھنے کی زحمت اٹھائیں گے۔

"آبدست کے وقت کاغذ کی نسبت پانی کا استعمال زیادہ بہتر ہے —— وہ یورپی باشندے جو مشرقی ممالک میں جاکر آباد ہو جاتے ہیں۔ وہ بالعموم پانی استعمال کرنے کا طریق اختیار کر لیتے ہیں جو لوگ اس طریق کے عادی ہو چکے ہوں۔ انہیں اسکو جاری رکھنا چاہیئے اور اسے ترک نہیں کرنا چاہیئے۔ طہارت کے وقت خواہ پانی استعمال کیا جائے یا کاغذ دونوں صورتوں میں یہ ضروری ہے کہ فراغت کے بعد ہاتھوں کو صابن اور پانی سے صاف کیا جائے"۔

ہمارے نبی اکرم حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم کی احادیث پر مشتمل جملہ کتب میں یہ مذکور ہے کہ آپ رفع حاجت کے بعد اپنے ہاتھ صابن یا اس زمانے میں مروج اس قسم کی کسی دوسری چیز سے دھویا کرتے تھے۔ چنانچہ وہ تمام مسلمان جنہوں نے اپنی زندگیوں کو ہادی اسلام صلے اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی تعلیم اور آپ کے نمونے کے مطابق ڈھالا ہوا ہے۔ اسی طریق پر عمل پیرا ہیں۔

محولہ بالا سند کی روشنی میں کیا میں مسٹر پین فورڈ سے دریافت کر سکتا ہوں کہ جناب اب فرمائیے پانی استعمال کرنے کا طریق گندہ اور گھناؤنا ہے یا کاغذ کا؟

پھر یہ امر بھی ملحوظ رہے کہ اسلام کے نزدیک پاکیزگی اور صفائی روحانیت کا لازمی جزو ہے۔ برخلاف اس کے ہم دیکھتے ہیں کہ جان ویزلے نے پاکیزگی کو روحانیت سے خارج کرتے ہوئے اسے دوسرے درجہ پر رکھا ہے۔ جیسا کہ اس کی اس خود ساختہ ضرب المثل سے ظاہر ہے کہ —— "پاکیزگی اور صفائی کو روحانیت کے بعد ثانوی حیثیت حاصل ہے"۔

سعود احمد کماسی مغربی افریقہ

(گنی ٹائمز" اکرا۔ گانا۔ مغربی افریقہ مورخہ ۱۴ر مارچ ۱۹۵۸ء ص۳)

تصحیح

۱۲ر جولائی ۵۸ء کے اخبار الفضل صفحہ ۶ پر جو انصار کا نتیجہ امتحان شائع ہوا ہے۔ اس میں مجلس انصار اللہ راولپنڈی کے ایک دوست کا نام بجائے چوہدری رحمت علی صاحب مسلم۔ ایم اے کے چوہدری احمد علی صاحب اسلم ایم اے چھپ گیا ہے۔ احباب درست فرمالیں۔

قائد تعلیم مجلس انصار اللہ

—— ربوہ

تعلق باللہ اور انسان

(از مکرم عبد المجید خان صاحب ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ماڈل ٹاؤن لاہور)

انسان کو اللہ تعالیٰ نے باقی مخلوقات سے افضل قرار دیا ہے۔ کیونکہ اس کو روحانی وجسمانی اعلیٰ ترین قوتیں عطا فرمائے ہیں اس لئے روحانی وجسمانی اہم ذمہ داریوں کا وہ حامل ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ما الحیٰوۃ الدنیا الا متاع والاخرۃ خیر و ابقیٰ۔ یعنی یہ دنیوی زندگی مسافرخانہ کی طرح عارضی جائے قیام ہے جیسا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حضور صلعم اپنی زندگی کو ایسا سمجھتے ہیں کہ جیسے کوئی راہگذر چلتا ہوا۔ دھوپ کی شدت سے بچنے کے لئے درخت کے سایہ کے نیچے قلیل وقت کے لئے ٹھہر جاتا ہے اور پھر چل پڑتا ہے۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ:

"مجدد چاہتا ہے کہ ایک تبدیلی ہو۔ نیا دل ہو۔ نئی روح ہو۔ ہماری جماعت بھی ایسی ہی ہو کہ اس کا ہر فرد نئی دنیا کا نیا آدمی ثابت ہو"

اور حضرت خلیفہ اولؓ نے قرآن مجید کی آیت اصبروا وصابروا ورابطوا کے معنے فرمائے ہیں کہ صبر کرو اور صبر کی تلقین کرو اور سرحدوں پہ پہرہ لگا دو۔ سرحدیں حسب ذیل ہیں آنکھیں۔ زبان ناک۔ کان۔ ہاتھ۔ پاؤں عضو نہانی اور خلیفہ ثانی حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ ہر احمدی اپنے اندر تغیر پیدا کرے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور مسیح موعود علیہ السلام سے انتہائی محبت پیدا کرے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"یا عشق محمدؐ عربی ہے یا احمدؑ ہندی کی ہے وفا
باقی تو پرانے قصے ہیں زندہ ہیں یہی افسانے دو"

دراصل دینی و دنیوی امور میں کامیابی کا یہ واحد ذریعہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی خشیت اور ہیبت دل پر غالب ہو۔ دل میں محبت کے ایسے جذبات ہوں کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں ناطوں میں ہرگز نہ پائی جاتی ہو۔ حقیقی محبوب اللہ تعالیٰ کو یقین کرکے اس کے حسن واحسان کو ہر وقت مدنظر رکھا جائے اور اس سے تعلق پیدا کرنے کے لئے جان تک لڑا دی جائے ہمارے سامنے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مثال موجود ہے کہ حضور صلعم نے غار حرا میں جہاں پہ مسانپ اور بچھو موجود تھے محض ستو پی کر تنہا گھڑیاں عبادت میں گذاریں۔ جب حضرت عائشہؓ نے حضور صلعم سے عرض کیا کہ حضور کو اللہ تعالیٰ نے آپ جہانوں کے لئے رحمت قرار دیا ہے آپ اس قدر عبادت کیوں کرتے ہیں۔ اس کے جواب میں فرمایا کہ کیا میں خدا تعالیٰ کا شکر نہ کروں؟ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بڑے مجاہدات شاقہ کئے۔ چنانچہ ایک دفعہ چھ ماہ مسلسل بلا سحری کھانے کے روزے رکھے جس پر آپ کو اللہ تعالیٰ نے بذریعہ الہام روک دیا۔ بہرحال ان حالات کے پیش نظر ذکر الٰہی پر زور دینا چاہیئے اور ذکر کی چہار اقسام ہیں۔ نماز۔ تلاوت قرآن مجید۔ صفات الٰہی کا خود ذکر کرنا اور صفات الٰہی کا دوسروں کے پاس پاس ذکر کرنا۔

خود ہمارے خالق رب السموات والارض نے فرمایا ہے

الا بذکر اللہ تطمئن القلوب

دعا ہے کہ ہمیں دنیا کے عارضی سفر میں اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کی توفیق ملے اور اس کا خوف اور مہر اس دل پر غالب رہے تاکہ بہشتی زندگی اسی دنیوی قیام میں حاصل ہو جائے جیسا کہ فرمایا "من خاف مقام ربہ جنتان" لہذا اس غرض کی کامیابی کے لئے اور دوسری زندگی میں جو موت کے بعد دائمی ہے واقعہ حاصل ہو زندگی کا ہر لمحہ اس غرض کے لئے قربان کرنا لازم ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مندرجہ ذیل کلام زیر نظر رکھنا ضروری ہے۔

"خدا تعالیٰ اس شخص کی عمر کو بڑھا دیتا ہے جو سچ مچ اپنی زندگی کا طریق بدل کر خدا تعالیٰ کا ہی ہو جاتا ہے"

---

(۲) میری بیوی عرصہ دو سال سے بیمار چلی آتی ہے اور بہت کمزور ہو گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ چوہدری محمد حیات خیرپور

(۳) میرا بچہ عزیزم عبد الوحید بشیر بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ عبد اللطیف بیدیانوالہ ۱۱/۳۷ R-B ضلع لائلپور

جلسہ قادیان ۱۷-۱۸-۱۹ اکتوبر ۱۹۵۸ء کو ہوگا

خواہشمند احباب جلد تر ویزا حاصل کریں!

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مد ظلہ العالی

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس سال قادیان کے مقدس سالانہ جلسہ کی تاریخیں ۱۷-۱۸-۱۹ اکتوبر ۱۹۵۸ء مقرر ہوئی ہیں اور چونکہ اب ویزا لینے والوں کو اپنے طور پر علیحدہ علیحدہ درخواستیں دینی پڑتی ہیں۔ اس لئے جن بھائیوں اور بہنوں کے پاس قادیان کے پاسپورٹ موجود ہوں یا وہ جلدی حاصل کرسکیں انہیں چاہیئے کہ بہت جلد اپنے اپنے پاسپورٹوں کی بناء پر ویزا حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ تا وقت پر مشکل پیش نہ آئے۔ یہ بھی یاد رکھا جائے کہ آئندہ ویزا لاہور کی بجائے کراچی کے ہندوستانی دفتر سے ملے گا۔

ہم نے قافلہ قادیان کے لئے حکومت سے دوسو احباب کی اجازت مانگی ہے۔ مگر ظاہر ہے اگر یہ اجازت مل گئی تو پھر بھی اس قافلہ میں صرف وہی احباب شامل ہوسکیں گے جو وقت پر ویزا حاصل کرلیں گے۔ جس میں کافی مشکل پیش آتی ہے اور کافی وقت بھی لگتا ہے۔

اس کے علاوہ جماعتی انتظام کے ماتحت قادیان جانے والوں کو دفتر حفاظت مرکز ربوہ سے بھی اجازت لینی ہوگی۔ جس کے لئے ہمارے دفتر میں فارم مقرر ہے جو میرے دفتر سے منگوائے جاسکتے ہیں۔ ہمارے قادیان کے دوست کوشش کر رہے ہیں کہ اس دفعہ ویزا حاصل کرنے میں کچھ سہولت حاصل ہو جائے۔ والامر بید اللہ

فقط والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد۔ دفتر حفاظت مرکز ربوہ

حادثہ

مورخہ ۸-۷-۵۸ کو مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم۔اے درویش قادیان کی بھتیجی نعیمہ بنت ملک عصمت اللہ صاحب مرحوم پانی کے گڑھے میں ڈوب کر فوت ہوگئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ یہ ہمارے خاندان میں ایک سال کے اندر دوسرا صدمہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم پر رحم فرمائے۔ نیز ہم سب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ملک رشید الدین انور (احمدی) نیاز نگر براستہ گسو والا ضلع ملتان

درخواستہائے دعا

(۱) مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل حج کے لئے گئے ہوئے ہیں۔ فریضہ حج کی ادائیگی کے بعد مدینہ منورہ سے تحریر فرماتے ہیں "ایک ہفتہ بخار سے بیمار رہا۔ کمزوری بہت ہے چکر آ رہے ہیں۔ ... ۱۸ جولائی کو ہمارا جہاز جدہ سے انشاء اللہ روانہ ہوگا۔ ۲۸ کو کراچی اور یکم تک ربوہ" احباب کرام سے مکرم مولوی صاحب کی بحالی صحت اور کامیاب مراجعت کے لئے دعا کی درخواست ہے مہتمم اصلاح وارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

ضلعوار گوشوارہ جدید وصایا

(امراء و پریذیڈنٹ صاحبان توجہ فرمائیں)

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے نئے موصی احباب کی تعداد بمقابلہ سالہائے گزشتہ بڑھ رہی ہے۔ یکم مئی سے ۳۰ جون ۱۹۵۵ء تک وصیت کرنے والوں کی تعداد یوں تو زیادہ ہے مگر ذیل میں صرف اُن اصحاب کی ضلعوار تعداد ایک گوشوارہ کی صورت میں دی جارہی ہے جن کی وصیتیں ہر لحاظ سے مکمل ہو کر گزشتہ دو ماہ میں درج رجسٹر ہو چکی ہیں۔ ان کی کل تعداد ۱۷۶ ہے۔ ان میں سے ۱۳۲ وصایا مجلس کارپرداز سے منظور ہو کر آخری منظوری کے لئے صدر انجمن احمدیہ میں جا چکی ہیں۔ باقی ۴۴ وصایا ابھی قابلِ تصفیہ ہیں۔ جو امید ہے کہ اس مہینہ کے ختم ہونے تک صدر انجمن احمدیہ میں بھجوا دی جائیں گی۔

دو ماہ کے عرصہ میں ۱۷۶ وصایا کا مکمل ہو کر درج رجسٹر ہو جانا اور ان میں سے ۱۳۲ وصایا کا مجلس کارپرداز کی منظوری کے بعد صدر انجمن احمدیہ میں پیش ہو جانا اللہ تعالیٰ کی حمد کا مستحق ہے۔ مگر سلسلہ عالیہ احمدیہ تو اس بات کا خواہشمند اور متقاضی ہے کہ ہر دو ماہ کے عرصہ میں ۱۷۶ نہیں بلکہ ایک ہزار وصیتیں مکمل ہو کر درج رجسٹر ہو جایا کریں۔ تاکہ جہاں سلسلہ کے مخلصین اور اسلام کے خدمتگذاروں کی تعداد میں حیرت انگیز اضافہ ہوتا چلا جائے وہاں سلسلہ کی مالی حالت بھی مضبوط سے مضبوط تر ہوتی جائے۔

ذیل میں جو تفصیل بصورت گوشوارہ مذکورہ بالا تعداد (۱۷۶) کی دی جارہی ہے اس کی ایک غرض تو یہ ہے کہ تا ان اضلاع اور علاقوں کے امراء صاحبان اپنے اپنے اضلاع اور علاقوں میں تحریک وصیت کا جائزہ لے سکیں۔ اور دوسری اہم غرض یہ ہے کہ تا وہ اپنے اپنے حلقوں میں تحریک وصیت کی اشاعت میں ایک دوسرے سے سبقت اختیار کرنے کے لئے اپنی مساعی کو تیز تر کر دیں۔

بلاشبہ تحریک وصیت کی اشاعت کا فرض اوّلین طور پر مرکزی دفتر پر عائد ہوتا ہے۔ مگر یہ بات بھی فراموش نہیں کرنی چاہیئے کہ مجلس مشاورت منعقدہ ۱۹۵۵ء میں تحریک وصیت کے سلسلہ میں فنانس سٹینڈنگ کمیٹی کی جس رپورٹ کو حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منظور فرمایا تھا اس میں جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان پر بھی یہ ذمہ داری ڈالی گئی تھی کہ وہ بھی اپنے اپنے حلقوں میں اس تحریک کو زور سے جاری رکھا کریں۔ بلکہ جو نمائندے اس مشاورت میں موجود تھے اُن کو بھی اس مبارک تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے پوری سرگرمی دکھانی چاہیئے۔

ضلعوار گوشوارہ جدید وصایا

(یکم مئی لغایت ۳۰ جون ۱۹۵۵ء)

نمبر شمار	ضلع	تعداد موصیاں	نمبر شمار	ضلع	تعداد موصیاں
۱	مرکزی جماعت ربوہ	۳۲	۱۶	ڈیرہ غازی خان	۳
۲	جھنگ	۳	۱۷	کوہاٹ	۱
۳	سرگودھا	۲	۱۸	مردان	۲
۴	لاہور	۷	۱۹	پشاور	۱
۵	لائلپور	۷	۲۰	کوئٹہ	۱
۶	منٹگمری	۱۰	۲۱	سکھر	۱
۷	شیخوپورہ	۵	۲۲	بہاولپور	۸
۸	ملتان	۲	۲۳	رحیم یار خان	۶
۹	جہلم	۲	۲۴	میرپور	۲
۱۰	گوجرانوالہ	۶	۲۵	حیدرآباد	۳
۱۱	سیالکوٹ	۶	۲۶	نواب شاہ	۱۴
۱۲	گجرات	۵	۲۷	تھرپارکر	۲۱
۱۳	راولپنڈی	۱	۲۸	کراچی	۱۷
۱۴	کیمبل پور	۱	۲۹	ڈھاکہ	۲
۱۵	مظفر گڑھ	۱		میزان	۱۷۶

نوٹ:۔ ایسے گوشوارے انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ بھی شائع کئے جاتے رہیں گے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

من بنی للّٰہ مسجداً بنی اللّٰہ لہ بیتاً فی الجنۃ

امتحان میں کامیابی کی خوشی

طلباء کو بھی ہوتی ہے اور ان کے سرپرستوں کو بھی

پس سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حسب ذیل ارشاد کے دونوں ہی مخاطب ہیں کہ وہ "امتحان میں پاس ہونے پر ممالک بیرون میں خانۂ خدا کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دیا کریں"۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے ماتحت جرمنی میں **تعمیر مسجد** کا انتظام ہو رہا ہے۔ زمین خرید لی گئی ہے امتحانات میں پاس ہونے کی خوشیاں حاصل کرنے والے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں اس کارِ خیر میں حتی المقدور حصہ لے کر اپنے لئے مزید کامیابیوں کا دروازہ کھول لیں۔ تحریک جدید آپ کے عملی جواب کی منتظر ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

شرح چندہ جات خدام الاحمدیہ

۱۔ چندہ مجلس۔ تمام برسرروزگار خدام سے ماہوار آمد پر ایک پائی فی روپیہ

کالج کے طلباء سے	۴ر ماہوار
ہائی کلاسز "	۲ر "
مڈل " "	۱ر "
پرائمری " "	۶پ "

۲۔ سالانہ اجتماع:۔ ہر خادم کم از کم ایک روپیہ ادا کرے گا۔ لیکن ۷۵/- روپے سے زائد آمد رکھنے والے خدام کے لئے حسب ذیل شرح ہوگی۔

۷۶ روپے سے ۱۵۰ روپے تک ماہوار آمد رکھنے والے خدام سے ڈیڑھ روپیہ

۱۵۱ " ۲۰۰ " " دو روپیہ

۲۰۰ سے زائد آمد رکھنے والے خدام سے ہر سو یا سو کی کسر پر ایک روپیہ مزید

نوٹ:۔ صدر کو اختیار ہوگا۔ کہ قائد کی سفارش پر غیر مستطیع خدام کو یہ چندہ جات معاف یا کم کر دے۔

۳۔ تعمیر دفتر مرکزیہ:۔ ہر خادم کے لئے ایک آنہ ماہوار ہوگا۔

۴۔ خدمت خلق:۔ ہر خادم کے لئے ایک آنہ ماہوار ہوگا۔

۵۔ ریزرو فنڈ:۔ " " "

۶۔ حفاظت فنڈ:۔ ہر برسرروزگار خادم سے ایک روپیہ سالانہ لیا جائیگا۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستہائے دُعا

۱۔ میرے مفلوج حصۂ جسم میں احساس سردی اور اکڑاؤ کی کافی تکلیف ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ مجھے صحت کاملہ عطا فرمائے (ڈاکٹر محمد رمضان ڈسپنسر دارالصدر غربی ربوہ)

۲۔ خاکسار کا بھائی عزیزی طاہر احمد بعمر ۲ ½ سال عرصہ آٹھ ماہ سے دست اور بخار کی وجہ سے بیمار ہے۔ حالت زیادہ خطرناک ہو گئی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ (نصیر الرحمٰن ناصر کوئٹہ)

سمگلنگ، چوریوں، ناجائز اسلحہ اور منشیات کے خلاف سی آئی اے کی مہم

گزشتہ چھ مہینوں میں چار لاکھ چالیس ہزار روپے کا سامان برآمد کیا گیا

لاہور ۲۱ر جولائی۔ سی۔ آئی۔ اے لاہور نے گزشتہ چھ ماہ کے عرصہ میں چوری نقب زنی۔ سمگلنگ۔ ناجائز اسلحہ اور منشیات رکھنے کے الزام میں تین سو اٹھائیس افراد کو گرفتار کیا۔ دریں اثنا چار لاکھ چالیس ہزار کی مالیت کا مسروقہ اور سمگل شدہ مال برآمد کیا گیا۔

متعلقہ حکام کی اطلاع کے مطابق جنوری ۵۸ء سے اب تک سی آئی اے لاہور کو چوری کے ۲۴۳ مقدمات برائے تفتیش دیئے گئے۔ پولیس نے اس سلسلہ میں تین سو اٹھارہ افراد کو گرفتار کیا اور ان کے قبضہ سے دو لاکھ چھبیس ہزار چھ سو نوے روپے کی مالیت کا مسروقہ سامان برآمد کیا گیا۔

چوری کے مقدمات کی تفتیش کے دوران سی آئی اے کے عملہ نے چوروں اور نقب زنوں کے بائیس گروہوں کا پتہ چلایا۔ اور ان کے ۱۲۳ افراد کو گرفتار کیا۔ یہ گروہ لاہور میں کوٹھیوں کے علاقوں میں بڑے منظم طریقے سے وارداتیں کیا کرتے تھے

پولیس نے ناجائز شراب کشید کرنے افیون اور چرس فروخت کرنے اور اسی قسم کی دوسری اشیاء کا کاروبار کرنے کے الزام میں ایک سو مقدمات درج کئے اور ۱۳۵ افراد کو گرفتار کیا۔ ان کے قبضہ سے بھاری مقدار میں شراب لاہن۔ افیون۔ چرس اور پوست وغیرہ برآمد کی گئی۔

دریں اثنا سمگلنگ کی روک تھام کے لئے بھی مؤثر اقدامات کئے گئے۔ اور مختلف مقامات پر چھاپے مار کر دو لاکھ بارہ ہزار تین سو روپے کی مالیت کا سمگل شدہ کپڑا سونا پارہ اور دوسری اشیاء برآمد کی گئیں

سی۔ آئی اے کے عملہ نے گزشتہ مہینے میں ناجائز اسلحہ رکھنے کے الزام میں چوبیس مقدمات درج کئے اس سلسلہ میں ۲۵ افراد کو گرفتار کیا گیا۔ زیادہ تر مقدمات کے سلسلہ میں ناجائز ریوالور برآمد ہوئے تھے۔ —— مزید برآں متذکرہ عملہ نے پینتالیس اشتہاری مجرموں کو گرفتار کیا ان میں سے بیشتر مجرم تین چار سال کے عرصہ سے روپوش تھے اور ان کا کوئی پتہ نہیں چل رہا تھا۔ چوری کے الزام میں ۱۶ افراد کو گرفتار کیا گیا۔ ان میں دس سرکاری ملازمین بھی شامل ہیں۔

لندن میں فوجی اتاشی نے عراقی سفارتخانے کا چارج لے لیا

لندن ۲۱ر جولائی۔ لندن میں عراقی سفارتخانے کے فوجی اتاشی کرنل صادق علی نے آج نئی جمہوری حکومت کے نام پر سفارتخانے کا چارج سنبھال لیا۔ آپ نے اعلان کیا کہ اب میں بغداد سے نئی حکومت کے موصول ہونے والے احکام کی تعمیل کروں گا۔

دریں اثنا عراقی قونصل طارق العسکری اور ان کے نائب نے شاہ عراق کے ساتھ وفاداری کا اعلان کرتے ہوئے کرنل صادق کے اقدام کے خلاف شدید احتجاج کیا ہے یہ دونوں سفیر سعید ابن الحسین کی ذاتی قیام گاہ میں منتقل ہو گئے ہیں۔ جہاں پولیس ان کی حفاظت کر رہی ہے۔ لندن کے عراقی طلبہ نے کل سفارتخانے کے سامنے مظاہرہ کرکے نئی حکومت کی حمایت کی —— سفیر سعید ابن الحسین ان دنوں جنیوا کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں

لبنانی باغیوں نے ۲ امریکی فوجی پکڑ لئے

دمشق ۲۱ر جولائی۔ شام کے اخبار "الصائم" نے لکھا ہے کہ لبنانی باغیوں نے دو امریکی فوجیوں کو پکڑ لیا ہے۔ اسی اخبار نے یہ اطلاع شائع کی ہے کہ "اردنی عوامی ریڈیو سٹیشن" کے نام سے ایک خفیہ ریڈیو سٹیشن قائم کیا گیا ہے۔ جو شارٹ ویو پر کام کرتا ہے۔

یمنی شہروں پر برطانوی راکٹ حملے

قاہرہ ۲۱ر جولائی۔ یمن کے نائب وزیر خارجہ مسٹر حسن ابراہیم نے قاہرہ ریڈیو سے تقریر نشر کرتے ہوئے کہا کہ برطانوی فوجیں یمن پر اچانک حملے کی تیاری کر رہی ہیں۔ مسٹر حسن نے کہا کہ انگریزی فوجوں نے یمن کے دو شہروں پر راکٹ چلائے تھے۔

★ قاہرہ ۲۱ر جولائی۔ قاہرہ ریڈیو کی اطلاع کے مطابق سعودی عرب کی حکومت نے ان اطلاعات کی تردید کی ہے کہ شاہ سعود نے اردن کے لئے تیل لے جانے والے امریکی ہوائی جہازوں کو سعودی عرب کے علاقے پر سے پرواز کرنے کی اجازت دے دی ہے۔

سفارت امریکہ متعینہ ماسکو کے نقصان کی تلافی کی جائے

حکومت روس کے نام حکومت امریکہ کا احتجاجی خط

واشنگٹن ۲۱ جولائی۔ اعلان کیا گیا ہے کہ حکومت امریکہ روس کے نام ایک مراسلہ ارسال کرکے سفارت امریکہ متعینہ ماسکو کے باہر روسیوں کے مظاہروں کے خلاف زبردست احتجاج کرنے والی ہے۔ اس احتجاجی مراسلے میں مطالبہ کیا جائے گا کہ امریکی سفارت کو مظاہرین کے ہاتھوں جو نقصان پہنچا ہے اس کی تلافی کی جائے۔

وزارت خارجہ امریکہ کی طرف سے سفیر امریکہ متعینہ ماسکو کو ہدایت کر دی گئی ہے۔ کہ وہ ان مظاہروں کے خلاف احتجاج کرے جو جمعرات اور جمعہ کو سفارت خانے کے سامنے کئے گئے تھے۔ امریکہ کے سرکاری حلقوں نے اس خیال کا اظہار کیا ہے۔ خود روسی دفتر ان مظاہروں کے محرک ہوئے اور انہوں نے سفارت خانے کے قریب لاؤڈ سپیکر نصب کرنے میں مدد دی تھی۔ مظاہرین کی طرف سے سفارت خانے کو جو اشتہارات پیش پیش کئے گئے۔ ان الفاظ روس کے سرکاری اعلان ملتے جلتے تھے۔ جن سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ یہ مظاہرے سرکاری افسروں کے زیر اہتمام عمل میں لائے گئے ہیں۔

شاہ حسین کو بھی قتل کیا جائیگا

بغداد ریڈیو کا انتباہ

بیروت ۲۱ جولائی۔ بغداد ریڈیو نے شاہ حسین کو متنبہ کیا ہے کہ ان کا حشر بھی وہی ہوگا جو اس سے پیشتر ان کے چچیرے بھائی شاہ فیصل کا ہو چکا ہے۔ اناؤنسر نے کہا کہ شاہ حسین کہیں بھی ہوں ان کا حشر شاہ فیصل۔ امیر عبد الالٰہ اور جنرل نوری السعید سے مختلف نہیں ہو سکتا۔ اناؤنسر نے شاہ اردن کو مخاطب کرکے کہا کہ شاہ حسین کو بھولنا نہیں چاہیئے۔ کہ ان کے دادا شاہ عبد اللہ کا کیا حشر ہوا تھا۔ جنہیں تہ تیغ کر دیا گیا تھا۔

انڈونیشیا نے عراق کو تسلیم کر لیا

جکارتا ۲۱ جولائی۔ حکومت انڈونیشیا نے عراق کی نئی حکومت کو تسلیم کر لیا ہے کابینہ کے اجلاس کے بعد ایک اعلان کیا گیا۔ جس میں برطانیہ اور امریکہ سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ لبنان اور اردن سے اپنی فوجیں نکال لیں۔

کولمبو سے اطلاع ملی ہے کہ مسٹر بندرا نائیکے وزیر اعظم لنکا نے بھی برطانیہ اور امریکہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ لبنان اور اردن سے اپنی فوجیں نکال لیں۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

تمام صوبے میں چینی کا کوٹا بڑھا دیا گیا

گندم کی قیمت فروخت میں اضافہ نہیں کیا جائے گا

پشاور ۲۱ جولائی۔ مغربی پاکستان کے وزیر خوراک وزراعت مسٹر ممتاز حسن قزلباش نے سارے صوبے میں چینی کا کوٹا بڑھانے کا اعلان کیا ہے۔ اب شہری علاقوں میں بارہ چھٹانک فی کس اور دیہی علاقوں میں تین چھٹانک فی کس چینی دی جائے گی

مسٹر قزلباش نے مزید کہا کہ صوبائی حکومت گندم کی قیمت فروخت میں اضافے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی اور تمام صوبے میں گندم بارہ روپے چھ آنے فی من کے رعایتی نرخوں پر فروخت ہوتی رہے گی۔ اس طرح قیمت میں مزید تبدیلی نہیں ہوگی اور حکومت کاشتکاروں سے بارہ روپے بارہ آنے فی من کے حساب سے گندم خریدتی رہے گی۔

آپ نے کہا کہ اس وقت تک صوبائی حکومت دو لاکھ بیاسی ہزار ٹن گندم خرید چکی ہے۔ اور اس ماہ کے آخر تک مزید تین لاکھ ٹن گندم اور خرید لی جائے گی جو صوبے کے راشن بندی والے علاقوں کی ضرورت پوری کرنے کے لئے کافی ہوگی۔

وزیر خوراک نے مزید کہا کہ اس سال بظاہر ہمیں مرکز سے ایک چھٹانک گندم بھی مانگنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

چینی کے کوٹے میں اضافے کا ذکر کرتے ہوئے وزیر خوراک نے کہا کہ اس سال صوبے میں چینی کی پیداوار میں ۴۷ ہزار ٹن کا اضافہ ہوا ہے۔ چنانچہ حکومت نے راشن کا کوٹا بھی بڑھا دیا ہے۔ دور پہلے کوٹے میں پچاس فیصد کی جو تخفیف کی گئی تھی وہ بھی بحال کر دی گئی ہے۔ وزیر خوراک نے امید ظاہر کی کہ اس اقدام سے چینی کی بلیک مارکیٹ ختم کرنے میں مدد ملے گی۔ آپ نے بتایا کہ مردان میں تینتیس لاکھ روپے کی لاگت سے چقندر سے چینی بنانے کا کارخانہ تعمیر کیا جا رہا ہے

ہم سے خط و کتابت کرتے وقت
چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں!
(مینجر الفضل)

سارے ملک میں ۱۵ فروری ۵۹ء کو پولنگ کرانے کی سفارش

۷ مارچ تک انتخابی نتائج مکمل کرنیکی درخواست۔ الیکشن کانفرنس ختم ہوگئی

کراچی ۲۲ جولائی۔ کل کراچی میں الیکشن کانفرنس ختم ہوگئی۔ کانفرنس نے سفارش کی ہے۔ کہ مشرقی اور مغربی پاکستان دونوں صوبوں میں بیک وقت ۱۵ فروری ۱۹۵۹ء کو پولنگ کو لیا جائے۔ اور انتخابی نتائج اور دوسری کارروائیاں ۷ مارچ تک مکمل کر لی جائیں۔

چٹاگانگ کے پہاڑی علاقوں اور بعض دوسرے دور افتادہ علاقوں میں ۱۴ فروری کو پولنگ کرانے کی سفارش کی گئی ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ پولنگ کی تاریخ اور دوسرے متعلقہ پروگرام کا اعلان سرکاری طور پر الیکشن کمیشن کی طرف سے کیا جائے گا۔ اور الیکشن کانفرنس نے جو فیصلے کئے ہیں وہ محض سفارشات کی حیثیت رکھتے ہیں۔ الیکشن کمیشن کے اعلان سے پہلے مرکزی حکومت ایک اعلان جاری کریگی جس میں بتایا جائے گا کہ انتخابی حلقے کس تاریخ تک اپنے نمائندے منتخب کرینگے۔

لبنان میں امریکی فوج برابر اُتر رہی ہے

بیروت ۲۲ جولائی۔ لبنان میں مقیم امریکی فوج کے ایک ترجمان نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ کی تمام بری بحری اور فضائی فوج اپنے ہتھیاروں سے لیس ہے۔ ترجمان نے یہ اعلان مشرق وسطی میں امریکی فوج کے سربراہ کی منظوری سے جاری کیا لیکن اس پر کوئی تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ ایک اور ترجمان نے بتایا ہے کہ امریکی فوج کل بھی تمام دن ہوائی جہازوں کے ذریعے بیروت پہنچتی رہی اور یہ سلسلہ معلوم نہیں کس وقت ختم ہوگا۔

لبنان میں امریکی فوجیوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ باغیوں کی چوکیوں کے قریب نہ جائیں۔ دریں اثناء آج امریکی طیاروں نے لبنان میں ہزاروں ایسے اشتہار پھینکے جن میں بتایا گیا ہے کہ امریکی فوج لبنان کیوں آئی ہے۔ اس اشتہار کے نیچے صدر آئزن ہاور کے دستخط ہیں اور اس میں کہا گیا ہے کہ امریکی فوج حکومت لبنان کی دعوت پر ملک کی آزادی اور سالمیت کی حفاظت کے لئے آئی ہے اور اقوام متحدہ کی طرف سے کوئی کارروائی ہوتے ہی واپس چلی جائیگی۔

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

نہیں لیکن "امتی نبی" کے دعوی کی موجودگی میں آپ لوگوں کو ہرگز سزاوار نہیں تھا کہ آپ چالیس سال یہ جھوٹ بول کر کہ آپ نے ہرگز کسی قسم کی نبوت کا دعوی کیا ہی نہیں عامۃ المسلمین کو دھوکہ دینے کی کوشش کرتے۔ حقیقت یہ ہے کہ خواہ آپ دنیا کو یہ یقین بھی دلادیں اور دنیا یہ مان بھی جائے کہ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ہرگز کسی قسم کا نبی نہیں مانتے تو پھر بھی دنیا اس وقت تک آپ کی خلاصی نہیں کرے گی جب تک کہ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بالکل قطع تعلق نہ کریں کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات سے "امتی نبی" کا دعوی مٹایا نہیں جاسکتا۔

ہم آپ کو پہلے بھی مشورہ دے چکے ہیں اور اب بھی دیتے ہیں کہ آپ لوگ ہر قسم کی نبوت کی نفی کا وطیرہ ترک کر دیں اور جس نبوت کا دعوی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ہے۔ اس کی حقیقت جو آپ سمجھتے ہیں بے شک لوگوں کو سمجھائیں۔ اس طرح دنیا اگر آپ کا مواخذہ کرے گی تو کسی بات پر تو کرے گی۔ یہ کیا کہ آپ "جھوٹ" بھی بولیں اور ناکردہ گناہ پھر بھی ماخوذ کے ماخوذ رہیں۔ یا پھر اگر انکار ہی کرنا ہے تو ہر بات کا انکار کیا جائے تاکہ عامۃ المسلمین آپ کو خوشی خوشی اپنی آغوش میں جگہ دیں۔

"ترک بادہ کردن وہم رنگ مستاں زیستن" کی پالیسی آپ کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

مودودیوں کی سیاست

ملک نصراللہ خاں عزیز نے اپنی سیاست دانی کی جہاں بالکل طاق پر رکھ دی ہے وہ آپ کی حسب ذیل عبارت میں ملاحظہ فرمائیے "عراق کا خونی انقلاب" کے زیر عنوان لکھتے ہوئے آخر میں فرماتے ہیں:۔

"امریکہ اور برطانیہ کے لئے اس واقعہ میں عبرت کے بے شمار درس ہیں۔ اور ان میں سب سے بڑا درس یہ ہے کہ وہ مسلمان اقوام کی سیاسی امنگوں سے بے نیاز ہوکر اوپر کے چند برسراقتدار لوگوں کی حمایت حاصل کرنے کی پالیسی کو زیادہ دیر تک نہیں چلا سکتے۔ اصل تحفے مسلمان اقوام ہیں وہ چند افراد نہیں جو اپنی اغراض کی خاطر ممالک غیر سے سازباز کرلیں۔"

(تسنیم لاہور ۱۶ جولائی ۱۹۵۸ء)

اس کا مطلب سمجھے؟ آپ فرماتے ہیں کہ امریکہ اور برطانیہ کو چاہیئے کہ اگر سازباز کرنی ہے تو اسلامی ملکوں کی حکومتوں کی بجائے براہ راست ان ملکوں کے عوام سے کریں۔ گویا امریکہ اور برطانیہ کے سربراہ بھی سیاست میں ایسے ہی کورے ہیں جیسے کہ مودودی صاحب اور ان کے ملک نصراللہ خاں عزیز اور وہ بھی ان کی طرح نہ بین الاقوامی قانون کی الف۔بے تے جانتے ہیں اور نہ آزاد ملکوں کی "خود مختارانہ" حیثیت کو سمجھ سکتے ہیں۔

دوسرے لفظوں میں مودودی صاحب امریکہ اور برطانیہ کو دعوت دے رہے ہیں کہ وہ پاکستان کی موجودہ حکومت کے خلاف بالکل تیار ہیں بشرطیکہ حکومت کی بجائے ان کے ساتھ سازباز کی جائے۔

روس کے بحری بیڑے کو تیار رہنے کا حکم

ماسکو ۲۲ جولائی۔ روس نے بحیرۂ بالٹک اور بحر منجمد شمالی میں اپنے بیڑوں کو تیار رہنے کا حکم دے دیا ہے۔ ماسکو ریڈیو کے اعلان کے مطابق یہ کارروائی احتیاطی اقدام کے طور پر کی گئی ہے۔

صدر ناصر کو بغداد آنے کی دعوت

دمشق ۲۲ جولائی۔ باخبر ذرائع کی اطلاع کے مطابق نئی عراقی حکومت کے نائب وزیراعظم جنرل عبدالسلام عارف نے دمشق میں حالیہ قیام کے دوران متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جمال عبدالناصر کو بغداد آنے کی دعوت دی ہے۔ اور صدر ناصر نے یہ دعوت قبول کر لی ہے۔ تاہم ابھی اس دورے کی کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی ہے۔ دریں اثناء متحدہ عرب جمہوریہ کا ایک وفد عراق کی نئی حکومت کو مبارکباد دینے کے لئے عنقریب بغداد روانہ ہونے والا ہے۔